Rohtas Mahila College , Sasaram

Dr Shahla Bano

Dept of Urdu

Course:-BA part 2 (Hons) paper 3rd (2019-20)

Topic : - Fard-o-Fankar se janib se Gheyas Ahmad gaddi ki afsana nigari

Scanned with CamSca

یہ کتاب ''فرداورفنکار'' ڈاکٹر ہمایون اشرف اور ڈاکٹر جمیل اختر کی مشترکہ کاوش کا نتیجہ ہے۔اس کتاب کے ذریعہ غیاث احمد گدی کی افسانہ نگاری کا تعارف کرایا گیا ہے، کیونکہ غیاث احمد گدی دنیائے ادب میں ایسے خاموش طبع درویش تھے جن کو اپنی شہرت پسندی منظور نہ تھی اور نہ کبھی انہوں نے شہرت کی خاطر کچھ نمائشی کارنامے انجام دیا۔وہ حصولِ شہرت سے بے نیاز تھے۔وہ اپنے فن کی تخلیق اور تعمیر میں بے حد منہمک تھے۔اگر چہ اُن کا تعلق علم وادب کی دنیا سے بیگانگی کا تھا۔وہ ایک ناموافق ماحول میں زندگی گذارر ہے تھے۔مگر اُن کے اندر ایک فنکارانہ صلاحیت تھی۔جو فطری طور پر پروان چڑھتی رہی۔مگر غیاث احمد گدی کی قلندرانہ فطرت اور خاموش طبیعت نے اس کا موقع نہیں دیا کہ وہ ادبی دنیامیں اپنی نمائش کرتے۔وہ ادبی مراکز سے دور رہے۔اور ادبی گروہ بندیوں کو قبول نہ کیا جس کی وجہ سے غیاث احمد گدی کی مقبولیت کو گہن لگا۔اور اُن کے فن کو وہ قدر ومنزلت حاصل نہ ہوسکی جس کے وہ حق دار تھے۔اسی احساس کا نتیجہ ہے کہ یہ کتاب ''فرداورفنکار'' کے عنوان سے شائع کی گئی ہے تا کہ غیاث احمد گدی کو اُن کا اصل مقام حاصل ہو سکے۔

یہ کتاب تصنیف نہیں بلکہ ترتیب وتالیف ہے۔متعدد منتشر اور بکھرے ہوئے مضامین کو یکجا کر کے اُس کی درجہ بندی کی گئی ہے۔اس کتاب میں کل چھ ابواب ہیں۔جو مندرجہ ذیل ناموں سے درج ہیں:

(۱) چہرہ　　(۲) فرداورفنکار
(۳) روبہ رو　　(۴) نظریۂ فن
(۵) اسرارِفن　　(۶) غیاث فنکاروں کی نگاہ میں۔

پہلے باب میں ''فرد'' یعنی غیاث احمد گدی کی شخصیت کا تعارف کرایا گیا ہے۔اُن کی شخصیت کے مختلف گوشوں پر کئی جہتوں سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

چہرہ عنوان کے تحت مندرجہ ذیل مضامین درج ہیں:

- غیاث احمد گدی　　- نظیر صدیقی (اسلام آباد، پاکستان)
- غیاث احمد گدی میرے دوست　　- احمد جمال پاشا

Scanned with CamScanner

- اردو افسانے کا گدی - پرویز اللہ مہدی
- مگدھ پوری کا داستان گو - الیاس احمد گدی
- غیاث احمد گدی یادیں باتیں - ڈاکٹر مناظر عاشق ہرگانوی

اس باب میں غیاث احمد گدی کی اپنی فکر کیا تھی؟ ان کے دوست و احباب کا نظریہ کیا تھا؟ ان کی شخصیت کے حقیقی خدوخال کو نمایاں کیا گیا ہے اور یہ کوشش کی گئی ہے کہ ان کی تخلیقات کی تفہیم بھی فراہم کی جائے۔

''فرد اور فنکار'' کے عنوان سے شمیم حنفی، کلام حیدری، ڈاکٹر محمد ثنی، کلیم سہسرامی، حسین الحق، شوکت حیات، سلام بن رزاق، ڈاکٹر انجم فاطمی، علی امام، بدنام نظر، خورشید حیات، جیسے اہل قلم کی رائے کو متعدد، کتاب اور رسائل کے اقتباسات کے حوالہ دیئے گئے ہیں۔

''رو بہ رو'' کے عنوان کے تحت غیاث احمد گدی سے ایک بات چیت شامل ہے۔ یہ حصہ غیاث احمد گدی کی شخصی اور ادبی زندگی کا ایک آئینہ ہے۔ ''نظریۂ فن'' کے زیر عنوان دو مضامین شامل ہیں۔ ایک خود غیاث احمد گدی کا اور دوسرا ڈاکٹر جمشید قمر کا۔ اس حصہ کی غایت یہ ہے کہ فنکار کا نظریۂ فن کو خود فنکار کی نگاہ سے اور ایک سنجیدہ قاری کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ یہ حصہ غیاث احمد گدی کے تخلیقی ذہن سے پردہ اٹھانے میں بے حد مفید ہے۔

''اسرارِ فن'' کے عنوان کے تحت غیاث احمد گدی کے فن کے رموز و نکات کی تفہیم پیش کی گئی ہے۔ اس باب میں پانچ ناقدین اور پانچ افسانہ نگاروں کے مضامین بالترتیب شامل ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ غیاث احمد گدی کی تخلیقات کا غیر جانبدارانہ اور ہمدردانہ مطالعہ سامنے آسکے۔ اس کے علاوہ ناقدین ادب کی نگاہ میں غیاث احمد گدی کا مقام متعین ہوسکے۔

''نقد پارے'' کے عنوان کے تحت مخصوص ناقدین ادب کی گراں قدر رائے کو شامل کیا گیا ہے۔

اسی طرح ''محاسبے'' اور تجزیے کے عنوان کے تحت کتاب کا محاکمہ اور اُن کے بہترین منتخب شاہکاروں کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے تاکہ فنکار کے فن کے اسرار و رموز کھل کر سامنے آسکیں۔

احتساب پبلی کشن کے ذریعہ اس کتاب کی اشاعت ۶ فروری ۲۰۰۰ء میں ہوئی ہے۔ یہ کتاب اپنی ضخامت اور گرانقدر معلومات کی وجہہ کر ایک قیمتی دستاویز ہے۔ ''فرد اور فنکار'' کے عنوان کے تحت جس طرح غیاث احمد گدی کا تعارف کرایا گیا ہے اُسی طرح اشد ضرورت اس بات کی ہے کہ

Scanned with CamSca

ہمارے اہل قلم اور بہترین فنکار اپنی علیحدہ پسندیدگی یا گوشہ نشینی یا مالی پریشانیوں کی وجہ کر گمنامی کے پردے میں دم توڑ دیتے ہیں اور اُن کی پہچان نہیں ہو سکتی ہے۔ ایسے لوگوں پر بھی خصوصی توجہ دی جائے تاکہ ”فرد اور فنکار“ کی قدر و قیمت اجاگر ہو سکے۔

Scanned with CamSca